سوال

(183) ساحر اور جھوٹ بولنے والا جماعت نہیں کرواسکتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تعویذ کرنے والا آدمی ، یا جھوٹ بولنے والا آدمی ، یا جادو وغیرہ کرنے والا آدمی ان میں سے کوئی بھی امامت کرواسکتا ہے یا نہیں ؟ قرآن اور حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویذ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں خواہ تعویذ قرآنی وحدیثی ہو یا غیر قرآنی وحدیثی ۔ کفریہ یا شرکیہ تعویذات کرنے والا امامت نہیں کرواسکتا جیسا کہ جادو کرنے والا امامت نہیں کروا سکتا کیونکہ کفر وشرک تو کفر وشرک ہے اور جادو کو بھی آیت ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ﴾ الخ (البقرة102)

’’اور انہوں نے پیروی کی جو پڑھا شیطانوں نے ‘‘ میں کفر ہی قرار دیا گیا ہے البتہ کبھی کبھار جھوٹ بولنے والا کبھی کبھار جماعت کرواسکتا ہے اسے مستقل امام نہیں بنایا جاسکتا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 159

محدث فتویٰ